



سوال

سجدہ سو سے پہلے سلام پھیر دینا

جواب

سوال: السلام علیکم اگر نماز میں سجدہ سو کرنا ہو اور سلام سے پہلے بھول جائیں تو کیا کریں؟

جواب: سلام پھیرنے کے بعد سجدہ سو کر لیں۔ شیخ صالح المنجد ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں:

سوال: اگر میں نماز میں سلام کے بعد سجدہ سو کروں تو کیا میں دوبارہ تشہد پڑھ کر سلام پھیروں؟

الحمد للہ:

سلام کے بعد سجدہ سو کرنے والے کے لیے دوبارہ سلام پھیرنا لازم ہے لیکن وہ تشہد دوبارہ نہیں پڑھے گا۔ امام بخاری اور مسلم رحمہما اللہ نے محمد بن سیرین سے بیان کیا ہے وہ کہتے ہیں میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ:

"جبیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر یا عصر میں سے کوئی ایک نماز پڑھائی اور دو رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا، اور پھر مسجد کے قبلہ رخ درخت کے تنے کے ساتھ سہارا لیا اور آپ غصہ کی حالت میں تھے، لوگوں میں ابو بکر، اور عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی تھے، لیکن وہ بات کرنے سے گھبرائے، لوگ جلدی سے نکلے اور کہنے لگے: نماز کم ہو گئی، ذوالیدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اٹھے اور کہنے لگے: اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کیا نماز کم ہو گئی ہے یا آپ بھول گئے ہیں؟

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دائیں بائیں دیکھا اور فرمایا:

ذوالیدین کیا کہہ رہا ہے؟

لوگوں نے جواب دیا: اس نے سچ کہا ہے، آپ نے تو صرف دو رکعت نماز پڑھائی ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعت نماز اور پڑھائی اور سلام پھیر دیا، اور پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا پھر تکبیر کہہ کر سر اٹھایا پھر تکبیر کہہ کر سجدہ کیا، اور پھر تکبیر کہہ کر سجدہ سے سر اٹھایا۔ محمد بن سیرین کہتے ہیں: مجھے بتایا گیا کہ عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: پھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام پھیرا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (482) صحیح مسلم حدیث نمبر (573)۔

امام مسلم رحمہ اللہ تعالیٰ نے عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے عصر کی نماز پڑھائی اور تین رکعت ادا کر کے سلام پھیر دیا اور پھر اپنے گھر چلے گئے، چنانچہ ایک شخص جسے خرباق کہا جاتا تھا اور اس کے ہاتھ لہجے تھے نے اٹھ کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا:

اے اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے ایسے کیا ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ذکر کیا، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم غصہ کی حالت میں اپنی چادر گھسیٹتے ہوئے لوگوں کے پاس آئے اور فرماتے لگے:

"کیا یہ سچ کہہ رہا ہے؟"



لوگوں نے عرض کیا: جی ہاں، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت پڑھائی، پھر سلام پھیرا اور پھر دو سجدے کر کے سلام پھیر دیا "صحیح مسلم حدیث نمبر (574).

شیخ محمد بن صالح بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں:

"اگر سجدے سلام کے بعد ہوں تو سلام ضروری ہے، چنانچہ دو سجدے کر کے سلام پھیرے جائے"

لیکن کیا اس کے لیے تشهد بھی ضروری ہے؟

اس میں علماء کرام کے ہاں اختلاف ہے، راجح یہ ہے کہ تشهد واجب نہیں "اھ

دیکھیں: فتاویٰ ابن عثیمین (74/14).

مستقل فتویٰ کمیٹی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

کیا سجدہ سو کے بعد تشهد بیٹھا جائے یا نہیں، چاہے سجدہ سو سلام سے پہلے ہو یا بعد میں؟

کمیٹی کا جواب تھا:

اگر سجدہ سو سلام سے قبل ہو تو بلاشبک و شبہ اس کے بعد تشهد بیٹھنا مشروع نہیں، لیکن اگر سلام کے بعد سجدہ سو ہو تو اس میں اہل علم کا اختلاف ہے، راجح یہی ہے کہ صحیح احادیث میں اس کا ذکر نہ ہونے کی بنا پر یہ مشروع نہیں "اھ

دیکھیں: فتاویٰ البیہ الدائمۃ للبحوث العلمیہ والافتاء (148/7).

واللہ اعلم.